کتاب نما

قرآنی اُردو (اشتقاقی انسائیکلوپیڈیا)، لیفٹیننٹ کرنل (ر) عاشق حسین۔ ناشر: بک کارنر، مین بازار، جہلم۔ فون (مؤلف): ۷۷۴۹۶۰۷-۰۳۲۱۔ صفحات: ۴۰۵۔ قیمت: ۴۵۰ روپے۔

مصنف اگرچہ عربی کے اسکالر نہیں، اس کے باوجود انھوں نے ایک نہایت دل چسپ، مفید اور معلومات افزا کام انجام دیا ہے (اس کی توقع کسی عربی زبان کے محقق سے ہی کی جاسکتی تھی)۔ کتاب کا ضمنی عنوان ہے: ''اُردو میں مستعمل قرآنی الفاظ کے بارے میں لسانی و ادبی تحقیق ۲۰۰۰ سے زائد منتخب اُردو اشعار کے حوالہ جات کے ساتھ''، مگر اس سے پوری طرح اندازہ نہیں ہوسکتا کہ یہ کس نوعیت کی کتاب ہے۔ مصنف نے ثابت کیا ہے کہ اُردو زبان اپنی اصل میں قرآنی زبان ہے۔ اس کتاب میں قرآن حکیم کے تقریباً ۱۲۰۰ ایسے لفظی مادّوں [بنیادی مصادر] کو حروفِ تہجی کی ترتیب سے لکھا گیا ہے جو اُردو میں مستعمل ہیں۔ پھر ہر مادے سے ماخوذ اُردو الفاظ کی نشان دہی کر کے بطور حوالہ ایسے دستیاب اُردو اشعار بھی درج کیے گئے ہیں جن میں وہ الفاظ (اصل یا ماخوذ حالت میں) استعمال ہوئے ہیں۔ (ص ۱۵)

یہ اُردو زبان کا ایک مطالعہ ہے جو مؤلف کے ذاتی ذوق وشوق اور دل چسپی کا نتیجہ ہے اور ان کی تحقیق کا ماحصل یہ ہے کہ اُردو زبان ادب میں بالواسطہ یا بلاواسطہ استعمال ہونے والے ۹۴ فی صد الفاظ قرآنی (قرآن سے ماخوذ) ہیں۔ اس بنا پر وہ کہتے ہیں کہ اُردو دان طبقے کے لیے قرآن حکیم کے مطالب کو سمجھنا نہایت آسان ہے۔

مقدمے میں (ص ۲۲ تا ۳۳) انھوں نے اپنی تحقیق کا پس منظر، طریق کار اور اپنے موقف کی تائید میں مختلف پہلوؤں سے بہت سی مثالیں پیش کی ہیں، جو بجائے خود تعلیمی اور معلوماتی لحاظ سے قابلِ قدر ہیں، مثلاً بتایا ہے کہ اُردو محاورات کی بہت بڑی تعداد قرآنی تصورات سے ماخوذ